We Provide The Standard

5

زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

خصال

شیخ الصدوقؒ

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph # [illegible]

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

We Provide The Standard

AL-KISA®
PUBLISHERS

R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

شاخوں (میں ایسے پھل لگتے ہیں جن) کے اندرونی اور بیرونی (دونوں حصوں) کو کھایا جاتا ہے جبکہ چالیس شاخوں (میں ایسے پھل لگتے ہیں جن) کے اندرونی (حصہ) کو کھایا جاتا ہے اور بیرونی (حصہ یعنی چھلکے) کو پھینک دیا جاتا ہے اور ان میں سے چالیس ایسی ہیں جن کے بیرونی (حصہ) کو کھایا جاتا ہے اور اندرونی (حصہ) پھینک دیا جاتا ہے اور (اپنے ساتھ) ایک بورا لائے تھے کہ اس میں ہر چیز کا بیج تھا۔

﴿۴﴾ **ایک سو بیس قسم کے جنّتی افراد:** ابواحمد محمد ابن جعفر بندار شافعی نے فرغانہ میں ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوالعباس حمادی نے مجھ سے روایت بیان کی، کہا: صالح ابن محمد بغدادی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: عبید اللہ ابن عُمر قواریری نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: مؤمل ابن اسماعیل نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سفیان ثوری نے علقمہ ابن مرثد کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے سلیمان ابن بریدہ سے، اس نے اپنے والد سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: جنّتی لوگوں کی ایک سو بیس اَقسام ہیں اور اس اُمت میں ان کی اَسّی اقسام پائی جاتی ہیں۔

﴿۵﴾ **جو شخص قران حفظ کرے بیت المال سے اسے ہر سال دو سو دینار دیئے جائیں گے:** ابوالحسن احمد ابن محمد ابن حسین بزاز نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوحامد احمد ابن محمد ابن حمویہ نے مجھے خبر سنائی، کہا: ابوجعفر محمد ابن احمد ابن سعید رازی نے ہمیں خبر سُنائی، کہا: عباس ابن حمزہ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: احمد ابن ابراہیم دورقی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ربیع ابن بدر نے ابواشہب نخعی کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، کہا: حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ نے فرمایا: جو شخص بخوشی اسلام قبول کر لے اور قران کو حفظ کر کے پڑھے تو اس کو ہر سال بیت المال میں سے دو سو دینار دیے جائیں گے کہ اگر دنیا میں اسے محروم رکھا گیا تو قیامت کے دن پورے لے گا جبکہ اس وقت اس کو ان کی زیادہ ضرورت ہوگی۔

﴿۶﴾ **سال بھر میں تین سو ساٹھ دن ہوتے ہیں:** میرے والدؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سعد ابن عبداللہ نے احمد ابن حسین ابن علی ابن یقطین کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے بکر ابن علی ابن عبدالعزیز سے، اس نے اپنے والد سے نقل کیا: میں نے امام جعفر صادقؑ سے سال کے متعلق سوال کیا کہ (ایک سال میں) کتنے دن ہوتے ہیں؟ آپؑ نے فرمایا: تین سو ساٹھ دن ہوتے ہیں کہ ان میں سے چھ دن وہ ہیں جن میں اللہ عزوجل نے دنیا کو خلق کیا لہٰذا وہ اصل سال سے منہا ہو گئے اور اس طرح سال تین سو چوّن دن کا ہو گیا۔

(شرح: بارہویں باب میں حدیث نمبر ۱۴ کے تحت اس کی شرح بیان کی جا چکی ہے وہاں سے رجوع کریں)۔

﴿۷﴾ **مستحب ہے کہ جو شخص مکہ جائے وہ سال بھر کے دنوں کی تعداد کے مطابق --تین سو ساٹھ-- طواف کرے اور اگر ایسا نہ کرسکتا ہو تو تین سو ساٹھ چکر لگائے:** محمد ابن حسن ابن احمد ابن ولیدؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حسین ابن حسن ابن ابان نے حسین ابن سعید کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے فضالہ ابن ایوب سے، اس نے معاویہ ابن عمار سے نقل کیا کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: مستحب ہے کہ سال بھر کے دنوں کی تعداد میں (یعنی) تین سو ساٹھ طواف کیے جائیں اور اگر اس پر قادر نہ ہو تو تین سو ساٹھ چکر لگائے جائیں اور اگر اس پر بھی قادر نہ ہو تو جس قدر طواف کر سکتا ہو کرے!

﴿۸﴾ **وہ خوبیاں جو شرائع دین ہیں:** احمد ابن محمد ابن ہیثم عجلی، احمد ابن حسن قطان، محمد ابن احمد سنانی، حسین ابن ابراہیم ابن احمد ابن ہشام مکتب، عبداللہ ابن محمد صائغ اور علی ابن عبداللہ وراق رضی اللہ عنہم نے ہم سے روایت بیان کی، انہوں نے کہا: ابوالعباس احمد ابن